

ریاستی جیل میں ڈیپ سرچ میٹل ڈیڈکٹر لگانے کیلئے ۲۰۰۴ کروڑ روپے منظور

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ریاستی جیلوں کے تلاشی نظام کو مزید مستحکم کرنے کیلئے ڈیپ سرچ میٹل ڈیڈکٹر لگانے کیلئے ۲۰۰۴ کروڑ روپے کی مالی منظوری دے دی ہے۔

محکمہ جیل انتظامیہ اور اصلاح کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق ریاستی جیلوں میں قیدیوں کے ذریعہ زمین کے اندر، دیواروں میں اور دیگر مقامات پر موبائل سم، موبائل اور دیگر مادی اشیاء کی تلاشی کیلئے ڈیپ سرچ میٹل ڈیڈکٹر لگایا جاتا ہے۔ اس کیلئے ریاستی حکومت کی ۶۹ جیلوں میں دو-دو ڈیپ سرچ میٹل ڈیڈکٹر کی خریداری کیلئے حکومت کے ذریعہ ۲۰۴۰۰۰۰۰ روپے کی منظوری دے دی گئی ہے۔

مذکورہ آلات کی خریداری کی کارروائی پولیس ڈائریکٹر جنرل، سکیورٹی ہیڈ کوارٹر، لکھنؤ کے ذریعہ کی جائیگی۔ اس کے ساتھ ہی ڈائریکٹر جنرل جیل کو ہدایت دی گئی ہے کہ آلات کی خریداری کرتے وقت خرید ضوابط پر عمل آوری یقینی بنائی جائے۔

آلات کے معیار کو یقینی بنانے کی ذمہ داری انسپیکٹر جنرل محکمہ انتظامیہ نیز متعلقہ ادارہ کو دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

ثانوی اسکولوں کیلئے ۸۱ء۶۸۰ لاکھ روپے منظور

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے رواں مالیاتی سال میں معذور افراد کے مناسب تعلیمی نظام کیلئے ریاست کے اوریا، قنوج اور لکھنؤ میں زیر تعمیر مربوط خصوصی ثانوی اسکولوں کیلئے ۸۱ء۶۸۰ لاکھ روپے منظور کیے ہیں۔

اس ضمن میں جاری الگ-الگ سرکاری حکم ناموں کے مطابق اوریا ضلع کے ہیرانگر، کچوسی میں زیر تعمیر اسکول کیلئے ۸۱ء۶۱۵ لاکھ روپے، قنوج ضلع کیلئے ۲۵۰ لاکھ روپے اور لکھنؤ ضلع کیلئے ۴۰۰ لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت ریاست میں رواں مالیاتی سال میں مربوط خصوصی ثانوی اسکولوں کیلئے کل ۴۰ء۱۸ کروڑ روپے کا بندوبست کیا گیا ہے۔

منظور کی گئی رقم ڈائریکٹر، معذور افراد مستحکم کاری کو خرچ کی منظوری کے ساتھ مہیا کرادی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

۸/۱ اور ۹ دسمبر کو سڑک تعمیر کی نئی تکنیک پر ورکشاپ

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مرکزی یونیورسٹی میں ۸/۱ اور ۹ دسمبر کو سڑک تعمیر میں نئی تکنیک کے موضوع پر ہونے والے ورکشاپ میں مختلف ریاستوں کو وہاں استعمال میں لائی جانے والی تکنیک کو باہمی اشتراک کے مقصد سے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ بات اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریا نے ہوٹل حیات میں منعقد پریس کانفرنس کے دوران کہیں۔ سڑک تعمیر کی نئی تکنیک کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ سڑک تعمیر اور دیگر تعمیراتی کاموں میں پتھر اور بجری کے زیادہ استعمال کے باعث مذکورہ اشیاء میں کمی لاحق ہو گئی ہے اور ماحولیات پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔ لہذا قدرتی وسائل اور ماحولیات کے تحفظ اور تعمیر میں مذکورہ اشیاء کا کم از کم استعمال کے ساتھ مضبوط اور اعلیٰ سڑک کی تعمیر کیسے کی جائے، یہی اس ورکشاپ کا خاص مقصد ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں تعمیری کاموں کے استعمال ہونے والی جدید ترین تکنیک اور دیگر ریاستوں میں استعمال میں لائی جا رہی جدید ترین تکنیک کی معلومات حاصل کر نیز ملک کے اعلیٰ اداروں کے ذریعہ کی جا رہی تحقیق کی معلومات آپس میں شیئر کرنے کے مقصد سے لکھنؤ کانفرنس منعقد کی گئی ہے، جس کا افتتاح وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اور اسٹیٹ ہائی وے وزارت ہند جناب نین گڑگری کے ذریعہ ۸ دسمبر ۲۰۱۷ء کو ۱۲:۳۰ بجے کیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ لکھنؤ کانفرنس میں وزیر اعلیٰ اترپردیش اور مختلف ریاستوں کے وزراء، ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ تعمیرات عامہ، مشہور انجینئرنگ کالجوں کے سڑک تکنیک سے وابستہ ماہرین، مرکزی سڑک تحقیق کے سائنس داں سمیت محکمہ تعمیرات عامہ کے سربراہ نیز پرنسپل انجینئر شامل ہوں گے۔

ریاست میں آئندہ ۱۶ دسمبر سے مزید ۱۶ سامان / اشیاء پر ای-وے بل-۲ نافذ ریٹرن فائل میں اترپردیش کا ملک میں چوتھا مقام

- لکھنؤ: ۷/۱۲ دسمبر ۲۰۱۷ء

ایڈیشنل چیف سکریٹری کا مرشیل ٹیکس جناب راجیندر کمار تیواری کی صدارت میں ودھان بھون واقع دفتر میں محکمہ کا مرشیل ٹیکس کی ہفتہ وار جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں کا مرشیل ٹیکس کمشنر جناب مکیش میشرام نے بتایا کہ کا مرشیل ٹیکس حصولیابی کا ہدف ۵۸۱۵ کروڑ روپے طے تھا، جس کے مقابلے ۶۰۰۵ کروڑ روپے کی حصولیابی ہوئی جو کہ نشانہ کا ۱۰۳ فیصد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریٹرن فائل میں اترپردیش کا ملک میں چوتھا مقام ہے۔ سرحدی ریاستوں دہلی، راجستھان، بہار، مدھیہ پردیش اور اترکھنڈ کے مقابلے میں اترپردیش ریٹرن فائل میں سب سے آگے ہے۔

کا مرشیل ٹیکس کمشنر نے بتایا کہ ۱۶ دسمبر ۲۰۱۷ سے ریاست میں ۱۶ اور سامان پر ای-وے بل-۲ نافذ کیا جا رہا ہے۔ پہلے یہ محض ۴ سامان پر بھی نافذ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نومبر ماہ میں موبائل یونٹوں کے ذریعہ کل ۱۴۰۲ گاڑیاں چیک کر کے ۴۱ کروڑ روپے کا مال پکڑا گیا اور ۱۰ کروڑ روپے کا جرمانہ وصول کیا۔

☆☆☆☆☆

حج فارم جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع ۷/دسمبر سے بڑھا کر ۲۲/دسمبر کی گئی

- لکھنؤ: ۷/دسمبر ۲۰۱۷ء

حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ حج - ۲۰۱۸ کیلئے درخواستوں کو ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرنے کی آخری تاریخ ۷/دسمبر ۲۰۱۷ سے بڑھا کر ۲۲/دسمبر ۲۰۱۷ کر دی گئی ہے۔ اب ریاست کے عازمین حج اپنے آن لائن بھرے گئے فارم کا پرنٹ آؤٹ اور آف لائن کی گئی درخواستوں کو آئندہ ۲۲/دسمبر تک رجسٹرڈ ڈاک سے یا از خود اترپردیش ریاستی حج کمیٹی کے دفتر میں جمع کرا سکتے ہیں۔

اترپردیش ریاستی حج کمیٹی کے سکریٹری اور ایکزیکیٹو افسر جناب آر. پی. سنگھ نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ حج کمیٹی آف انڈیا کے مطابق حج درخواست فارم جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کا یہ پہلا اور آخری موقع ہے۔ انہوں نے ریاست سے حج - ۲۰۱۸ کے سفر پر جانے کے خواہشمند افراد سے گزارش کی ہے کہ وہ آئندہ ۲۲/دسمبر ۲۰۱۷ تک اپنی درخواستیں لازمی طور پر جمع کر دیں۔

☆☆☆☆☆

دیشور شکلابنے چیف انجینئر

- لکھنؤ: ۷/۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ کی ہدایت پر آبپاشی اور آبی وسائل محکمہ کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر (سول) کو فوری اثر سے چیف انجینئر (سول) لیول-۲ کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔
یہ اطلاع محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب سریش چندرانے دی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

سیتا پور کیلئے ۵۱۰۲۰۲ لاکھ روپے منظور

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے رواں مالیاتی سال میں ملٹی سیکٹورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ایم. ایس. ڈی. پی.) کے تحت سیتا پور ضلع میں مختلف ترقیاتی کاموں کیلئے کل ۴۰۲/۵۱۰ لاکھ روپے منظور کیے ہیں۔

اس ضمن میں الگ-الگ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق ترقیاتی بلاک محمود آباد کے بابو پور میں جونیر ہائی اسکول کی بلند کاری (اپ-گریڈ) کیلئے ۲۹۶۰۶۵ لاکھ روپے، ترقیاتی بلاک بسواں کے جنوا میں گورنمنٹ انٹر کالج کی تعمیر، ترقیاتی بلاک محمود آباد کے لیل خورد میں گورنمنٹ انٹر کالج کی تعمیر، نگر پالیکا پریشدہر پور میں گرلس ہائی اسکول، کمپیوٹر لیب اور لائبریری کی تعمیر نیز گورنمنٹ گرلس انٹر کالج میں اضافی کلاس روم کی تعمیر کرائے جانے کیلئے ۳۵۲۶۰ لاکھ روپے منظور کیے ہیں۔

اسی طرح ترقیاتی بلاک بسواں کے کریم پناہ اور لہر پور کے پرہلا پور اور بدو وٹولہ کے پرائمری اسکولوں میں اضافی کلاس روم کی تعمیر کیلئے ۷۰۴ لاکھ روپے اور ترقیاتی بلاک بسواں کے ویرام کیونٹی عبداللہ اور جمورا میں ذیلی صحت مراکز کی تعمیر نیز ترقیاتی بلاک لہر پور کے گرام تارنپور میں ذیلی صحت مراکز کی تعمیر کیلئے ۱۳۶۹۲۵ لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

یہ رقم ڈائریکٹ اقلیتی بہبود کو خرچ کی منظوری کے ساتھ فراہم کرادی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

۱۵ / چیف فوڈ سکیورٹی افسران کی ترقی

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش حکومت نے ۱۵ / چیف فوڈ سکیورٹی افسروں کو چارج سنبھالنے کی تاریخ سے (پے بینڈ - ۳، شرح تنخواہ ۳۹۱۰۰ - ۱۵۶۰۰، گریڈ پے ۵۴۰۰) کے عہدے پر ترقی دی ہے۔

اس ضمن میں محکمہ غذائی تحفظ اور ادویہ انتظامیہ کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں یوگیش کمار ترویدی کو کوشامی سے ہردوئی، نادر علی کو کاس گنج سے پرتاپ گڑھ، کوشلیندر شرما کو بہرائچ، ابھئے کمار سنگھ کو کشی نگر سے مرزا پور، وجے پرتاپ سنگھ کو بارہ بنکی سے علی گڑھ، ونئے کمار چتر ویدی کو شاملی، سنیل کمار کو مراد آباد سے امر وہہ، اجیت کمار مشرا کو منو سے غازی پور، اجیت کمار کو قنوج سے فیروز آباد، گرتیکیش کمار دو بے کو اروہیہ، راج ویش پرکاش شرما کو مرزا پور سے امبیڈ کرنگر، سنجے پرتاپ سنگھ کو لکھنؤ سے اعظم گڑھ، دھربندر پرتاپ سنگھ کو شاہ جہاں پور، چتر نجن کمار کو باغپت اور شرون کمار ترپاٹھی کو ترقی دیتے ہوئے منو میں تعینات کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک ہفتہ میں کسانوں کو ۱۷۹۳ کروڑ روپے کا ۱۶-۲۰۱۵ کے بقایہ گنا قیمت کی صد فیصد ادائیگی

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے گنا اور شکر کمشنر جناب سنجے آر. بھوس ریڈی نے بتایا کہ گنا کسانوں کو ان کی بقایہ گنا قیمت کی جلد ادائیگی کرائے جانے کی وزیر اعلیٰ کی ہدایت اور وزیر گنا کی ترجیحات کے سلسلہ میں پرائی سیزن ۱۶-۲۰۱۵ میں بریلی ضلع کے نجی شعبہ کی شکر مل بہیڑی پر گنا کسانوں کا بقایہ ۱۷۹۳ کروڑ روپے کی ایک ہفتہ میں کسانوں کو صد فیصد ادائیگی کی جائیگی۔

جناب بھوس ریڈی نے یہ بھی بتایا کہ بقایہ گنا قیمت کی ادائیگی کرائے جانے کیلئے شکر صنعت اور گنا ترقیات محکمہ کے ذریعہ ہائی کورٹ الہ آباد میں حکومت کے موقف کو موثر طریقہ سے پیش کرنے کے نتیجے میں کورٹ میں جمع ۸۷۲۹ کروڑ روپے جاری کرتے ہوئے گنا کسانوں کو ادا کرنے کا حکم ہائی کورٹ نے جاری کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ شکر مل کو-جن کے بقایہ ۱۲ کروڑ روپے بھی پاور کارپوریشن کے ذریعہ جاری کر دئے گئے ہیں، جس سے گنا کسانوں کی پرائی سیزن ۱۶-۲۰۱۵ کے بقایہ گنا قیمت ۱۷۹۳ کروڑ روپے کی ادائیگی یقینی بنائی جا رہی ہے۔

گنا اور شکر کمشنر دفتر سے موصولہ اطلاع کے مطابق بہیڑی، ضلع بریلی کے کاشتکاروں کے کھاتے میں پرائی سیزن ۱۶-۲۰۱۵ کیلئے بقایا گنا قیمت کی اس رقم کی ادائیگی ایک ہفتہ میں منتقل کر دی جائیگی۔

☆☆☆☆☆

لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے ۲۴،۶۷۲ لاکھ روپے کی تعمیراتی اسکیم شروع کی

وزیر شہری ترقیات نے دو اسکیموں کا افتتاح کیا

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر برائے پارلیمانی امور نیز شہری ترقیات جناب سریش کمار کھنہ نے راجدھانی لکھنؤ کے اورنگ آباد خالصہ میں ۲۴،۶۷۲ لاکھ روپے کے رہائشی پروجیکٹ اور بجنور روڈ پر علاقائی زون دفتر - ۸ کے احاطہ میں ۶۶ لاکھ روپے کی لاگت سے دکانوں کی تعمیر کا پروجیکٹ شروع کرتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ لکھنؤ میونسپل کارپوریشن رہائشی علاقہ میں اپنی ملکیت والی اراضی پر رہائشی اسکیم شروع کر رہا ہے۔ اس اسکیم میں عام لوگوں کو معقول قیمت اور آسان قسطوں پر اپنا مکان مل سکے گا۔

جناب کھنہ اپنے دفتر میں دونوں اسکیموں کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایس جی پی جی آئی کے قریب ۱۰ ایکڑ اراضی پر ای ڈیو ایس، ایل آئی جی، ایم آئی جی اور ایچ آئی جی کے کل ۶۸۴ مکان بنائے جائیں گے۔ ان کی رجسٹریشن سے لے کر پوری رقم قسطوں میں بھی جمع کرنے کا بندوبست ہے۔ اس اسکیم کے مکانات دو برس میں تیار ہو جائیں گے۔ فی الوقت تعمیری کام جاری ہے۔ یہ پروجیکٹ ماحولیات کے مطابق، ایل ای ڈی لائٹ، سے لیس ہوگا۔ اس میں کمیونٹی سینٹر، شاپنگ کی سہولت بھی ہوگی۔ یہ پروجیکٹ لکھنؤ ایئر پورٹ سے ساڑھے چار کلومیٹر اور چار باغ ریلوے اسٹیشن سے قریب آٹھ کلومیٹر کی مسافت پر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس میں فلیٹ کی قیمت ۶۴ لاکھ، ۶۳ لاکھ، ۳۴،۴۱ اور ای ڈیو ایس کی قیمت ۱۰،۶۵ لاکھ روپے مجوزہ ہے۔

اسی طرح زون - ۸ کے دفتر کے احاطہ میں نیچے، اوپر کل ۱۶ دکانیں زیر تعمیر ہیں اس کے لیے بھی رجسٹریشن کا سنہرا موقع ہے۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر اے راج سنگھ کے علاوہ دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

جن، بھوت اور بد عقیدگی کے تئیں بیدار کرنے کی کوشش

- لکھنؤ: ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

سائنس اور ٹکنالوجی کونسل اترپردیش کے زیر اہتمام ضلع سائنس کلب لکھنؤ کے کوآرڈینیٹر پروفیسر ڈاکٹر ڈی وی سنگھ کے ذریعہ بد عقیدگی سے سماج کو محفوظ رکھنے کے لیے 'دی اوف پبلک انٹر کالج، فیض اللہ گنج میں 'سائنس کے عجوبے' اور مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں دہلی سے آئے سائنسداں انجینئر آیشیش نشاد اور سنبھل سے آئے راجے ایس یادو نے سائنس کے عجوبوں سے طلبا و طالبات کو متعدد کرتب دکھائے اور سکھائے۔ جس میں خاص طور پر گلاس میں ہلدی کے پانی کو خون بنانا۔ جلے ہوئے کاغذ کی راکھ سے نوٹ بنانا، پلیٹ میں رکھے کاغذ کے ٹکڑوں میں بغیر ماچس کے آگ لگانا وغیرہ شامل رہے۔

اس موقع پر ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہمارا سماج بد عقیدگی میں جکڑا ہوا ہے۔ لوگ لالچ کا شکار ہو رہے ہیں۔ کبھی گھوڑے اور بیل گاڑیاں تھیں آج سائنس کی ترقی سے موٹر گاڑیاں، ٹرین، ہوائی جہاز پر سفر ہو رہا ہے۔ خط کی جگہ پر موبائل، انٹرنیٹ کا استعمال ہو رہا ہے۔ یہ سب سائنس کی ایجادات ہیں۔ اس موقع پر آر کے جوہری، لکشمی نرائن یادو، ڈاکٹر ایس این یادو، رام جنم سنگھ، آر کے آریہ، وغیرہ خاص طور پر موجود رہے۔

☆☆☆☆☆